سوال

(1023)ڈرائیوروں کے ساتھ بازار جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا گھرانہ بہت بڑا ہے اور سکول، بازار یا عزیز رشتہ داروں کے ہاں جانا ہو تو ڈرائیور ہی ہمیں پہنچا کے آتا ہے۔ سو ہمارا اس ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں سوار ہونے کا کیا حکم ہے جبکہ شہر میں جانا ہو یا شہر سے باہر بھی، اور ہمارے ساتھ کوئی اور مرد بھی نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیور کے ساتھ سفر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ عورتیں دو یا زیادہ ہوں، اور ان میں کوئی شک وشبہ والی بات بھی نہ ہو تو سکول وغیرہ جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر کسی مرد کی معیت اور رفاقت حاصل ہو تو بہت ہی بہتر ہے، مگر واجب نہیں ہے۔ بلکہ کوئی ایسی کیفیت کافی ہے جس سے "خلوت" کے معنی دور ہو جاتے ہوں اور وہ کسی دوسری عورت کی موجودگی یا ڈرائیور کے علاوہ کسی اور مرد سے حاصل ہو جاتا ہے، بشرطیکہ ان میں شک وشبہ والی کوئی بات نہ ہو۔ وجہ یہ ہے کہ ہر وقت محرم کا میسر آنا بھی محال ہوتا ہے۔ ہاں اگر کوئی فاصلہ ایسا ہو جسے "سفر" سے تعبیر کیا جاتا ہو تو اس صورت میں محرم کی معیت لازمی ہے۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ’’کوئی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔‘‘

اور عورت کو اس دوران میں حجاب کرنا ازحد ضروری ہے اور اسباب فتنہ سے بچنا چاہئے تاکہ ان کے مابین کوئی خرابی نہ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 719

محدث فتویٰ